Date:________ Day:________

Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر ۲

تعارف:

توحید اسلام میں مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے مراد ہے اللہ کو ایک ماننا، اسی کو ہی ساری کائنات کا خالق و مالک سمجھنا۔ صرف اللہ ہی مالک و رازق ہے۔ وہی ازل سے ابد تک رہے گا۔ اس کے علاوہ تمام جن و انس، جاندار اور بے جان سب فنا ہو جائیں گی۔ تمام انبیاء کرام نے بنیادی زندگی اسی عقیدہ کی تبلیغ کی اور لوگوں کو ایک خدا پر یقین و ایمان لانے کا درس دیا۔

اسلام میں توحید:

توحید عربی زبان کے لفظ وحد سے نکلا ہے اس کے لفظی معنی ہے ایک کرنا، ایک ٹھہرانا۔

اصطلاح میں اس سے مراد ہے اللہ کو ایک ماننا۔ ارشاد ہے

ترجمہ: اور کہہ دیجئے اللہ تعالیٰ ایک ہے

اسلام میں ~~[illegible]~~ اللہ کو ایک ماننے کا مراد ہے کہ

(1) اللہ ہی اس دنیا کے خالق ہے اور اس کی تخلیق میں کوئی اور شامل نہیں

(2) اللہ ہی اس کائنات کا نظام سنبھ

Date:________ Day:________

جھٹلا دیا ہے

③ اسے ان تمام صفات میں جو قرآن نے بیان فرمائی ہے، میں یکتا ماننا

④

توحید کی اقسام:

توحید کے مندرجہ ذیل تین اقسام ہے

① توحید فی الذات:

اس سے مراد ہے کہ اللہ وجود کے حوالے سے ایک ہے۔ اس کی وجود بھی تقسیم نہیں ہو سکتی وہ ازل سے ابد تک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ہر ایک چیز اس کی ذات کے سوا فنا ہونے والی ہے"

اس طرح اللہ سورۃ اخلاص میں فرماتے ہیں

"آپ کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کے برابر نہیں"

اگر سوچا جائے تو اس کے بچے ہونے تو وہ خدائی

Date:________ Day.________

میں شریک ہوتے اور اسی طرح ایک خدا کا تصور ختم ہوجاتا
اس لیے اللہ فرماتے ہیں

"اس کے مثل کوئی چیز نہیں"

② توحید الصفات:

اس سے مراد ہے کہ اللہ کو اس کی صفات میں یکتا ماننا۔ یعنی کہ وہ رازق ہے، علیم ہے یعنی کہ اس دنیا میں جو ہو رہا ہے سب سے واقف ہے وہ اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے
سورۃ یاسین میں ارشاد ہے

"اللہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس سے فرمادیتا کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے"

سورۃ سجدہ میں ارشاد ہے

"جو چیز بھی اس نے بنائی خوب ہی بنائی"

توحید فی الافعال:

اس سے مراد ہے کہ اللہ کو اس کے کاموں میں ایک ماننا یعنی کہ جو کام اللہ کر سکتا ہے وہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔

Date: ____ Day: ____

سورۃ الروم میں ارشاد ہے

"وہ زندہ میں سے مردے کو نکالتا ہے اور مردے میں سے زندہ کو نکالتا ہے"

انفرادی زندگی پر توحید کے اثرات:

① عزتِ نفس اور خودداری کا احساس:

توحید پر یقین رکھنے والا خوددار اور بے نیاز ہوتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ قدرت رکھنے والا صرف اللہ ہے۔ اس لیے اس کا سر صرف اللہ کے سامنے جھکتا ہے۔ وہ انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کو سجدہ نہیں کرتا اس کے لیے اللہ کافی ہے

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

② پرہیزگاری:

توحید پر یقین رکھنے والا شخص برائیوں سے پرہیز کرتا ہے اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اس کے دل اللہ کا خوف ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ اللہ

Scanned with CamScanner

Date:________ Day:________

دلوں کے بھید بھی جانتا ہے

ارشاد ہے

"تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے ان کا حساب لے گا"

③ امید کی کرن:

اللہ پر ایمان رکھنے والا شخص مشکل ترین حالات میں بھی کبھی مایوس نہیں ہوتا کیونکہ اسے یقین ہے کہ جس رب سے اس کا ربط و تعلق ~~ربط~~ ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے وہ پر امید ہوتا کہ اس کا رب اس کے مشکلات کو آسان فرما دے گا۔

ارشاد ہے

"تم اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو"

④ صبر و توکل

توحید ایک مومن میں صبر و توکل پیدا کرتی ہے وہ دنیا کے مصائب و آلام کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے وہ ہر کام میں اللہ پر بھروسہ اور توکل رکھتا ہے

ارشاد ہے

"اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے"

Date:________ Day:________

توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات:

① مساوات اور برابری کا درس:

توحید ابنائے آدم کو مساوات کا درس دیتی ہے توحید پر یقین رکھنے والا شخص جانتا ہے کہ حقیقی مالک صرف اللہ ہے تمام انسان اس کی بارگاہ میں برابر ہے۔ سب ہی بابا آدمؑ کی اولاد ہے کسی کو کسی پر فضیلت نہیں۔ معیار فضیلت صرف تقوی اور پرہیزگاری ہے

ارشاد ہے

"اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا"

② بھائی چارے کا درس:

توحید سے انسان میں بھائی چارے کا درس جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ سب ہی انسان آدمؑ اور حواؑ کی اولاد ہے تو ظاہر ہے کہ سب رشتہ اخوت میں منسلک ہے

سورۃ الحجرات میں ارشاد ہے

"مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں"

Scanned with CamScanner

Conclusion is missing.

Date:________ Day:________

5 دوسرا نظام احتساب:

توحید کی وجہ سے ایک
شخص کو یہ پتا چلتا ہے کہ اس دنیا کی زندگی
کے بعد نہ ختم ہونے والی زندگی ہے کہ وہ
اس دنیا میں ایسے کام کرے کہ آخرت میں اس
کو ان کا اجر مل سکے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"بے شک نیک لوگ بہشت میں اور بے شک
گناہگار دوزخ میں"

خلاصہ:

خلاصہ بحث یہ کہ توحید کو اسلام کا
دروازہ کہا جا سکتا ہے اگر کوئی شخص توحید
یعنی اللہ کے ایک ہونے پر ایمان رکھتا ہو
تو اس کے باقی عبادات قبول ہونگے۔ توحید
لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں پر
گہرا اثر ڈالتا ہے تو دوران میں صبر و توکل،
مساوات، اور بھائی چارے کا جذبہ پیدا کرتا
ہے۔ توحید پر ایمان لانے سے ایک شخص
اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کرتا اور اپنا مرنا
جینا صرنا، اٹھنا بیٹھنا سب اللہ کے احکام کے
مطابق کرتا ہے ارشاد ہے

"انسان کا جینا مرنا اللہ کے لیے ہے" القرآن